جائے گا۔ نیز مرحوم کے باقی ماندہ سرمایہ علمی کو بھی یک جا کر کے شائع کیا جائے گا۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)۔

فی ظلال القرآن' جلد دوم' پارہ ۵ تا ۸' سید قطب شہید: مترجم: سید معروف شاہ شیرازی' ناشر: ادارہ منشورات اسلامی بالمقابل منصورہ لاہور۔ صفحات: ۱۲۶۶۔ قیمت: ۳۲۵ روپے۔

اردو میں سید قطب شہید کی معروف تفسیر "فی ظلال القرآن" کے ترجمے کی متعدد کوششیں کی گئی ہیں۔ سید حامد علی مرحوم کے ترجمے (البدر پبلی کیشنز اردو بازار لاہور) پر ان صفحات میں اظہار خیال ہو چکا ہے (ستمبر ۹۵)۔ افسوس کہ حامد علی صاحب اس کی تکمیل سے پہلے ہی خالق حقیقی سے جا ملے۔ ایک اور کاوش مولانا سید معروف شاہ شیرازی کی ہے۔ وہ "فی ظلال القرآن" کا ترجمہ مکمل کر چکے ہیں۔ اس کی پہلی جلد چند ماہ پہلے شائع ہوئی تھی۔ مترجم نے دیباچے میں بتایا کہ میں نے نہایت ہی سہل اور سادہ پیرایہ اظہار میں' سید قطب کے مفہوم اور مراد کو اردو میں منتقل کرنے کی سعی کی ہے۔ مولانا عبدالمالک صاحب نے پہلی جلد پر تبصرے میں ترجمے کی عمدگی' سلاست اور روانی کی تحسین کی تھی' (تفصیلی رائے کے لیے اکتوبر ۹۵ کا شمارہ ملاحظہ کیجیے) اب اس کا دوسرا حصہ شائع ہوا ہے جو چار پاروں (۵' ۶' ۷' ۸) پر مشتمل ہے۔ اس حصے کی کمپوزنگ اور طباعت و اشاعت کا معیار' جلد اول سے بہتر ہے۔ توقع ہے شیرازی صاحب کی یہ محنت و کاوش' قارئین کے لیے سودمند اور نافع ثابت ہو گی (ر-ہ)۔

مجلہ **آرزوے اقبال**' مدیر: محمد رفیق نظامی۔ بزم آرزوے اقبال پاکستان' ۳/۷' اے شجاع روڈ کلفٹن کالونی' لاہور' صفحات: ۳۲۔ قیمت: فی شمارہ: ۷ روپے' سالانہ: ۷۰ روپے۔

اس مختصر' مگر بامقصد اور سلیقے سے ترتیب دیے گئے مجلے کا سرعنوان علامہ اقبال کا یہ شعر ہے ؎

خدایا آرزو میری یہی ہے
مرا نور بصیرت عام کر دے

ایک ایسی صورت حال میں کہ بقول مدیر: "قوم بحیثیت مجموعی' اخلاقی' معاشی اور سیاسی ہر لحاظ سے زوال پذیر ہے' حکیم الامت کے افکار کو مشعل راہ بناتے ہوئے' ایک عام پڑھے لکھے فرد تک ان کو پہنچانے کی سنجیدہ کوشش" کی ضرورت ہے۔ اسی لیے جناب نظامی نے "بزم آرزوے اقبال پاکستان" قائم کی اور اس کے تحت یہ رسالہ جاری کیا ہے۔ پہلے شمارے میں مولانا مودودی کا ایک انٹرویو اور دو تین مضامین شامل ہیں۔ ایک مضمون میں پاکستان کے قومی ترانے کے بعض معنوی اور فنی نقائص کی طرف توجہ دلاتے ہوئے' مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس کی جگہ اقبال کا "ملی ترانہ" (چین و عرب